

وعظ

آداب المساجد

از افادات

عظیم الاہانت مجدد الملت حضرت علامہ اشرف علی تھانوی قدس سرہ

عنوانات و حواشی

مولانا خلیل احمد تھانوی



شعبہ نشر و اشاعت جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ

کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

فون: پانی پت ۷۲۵۲۷۸ : کامران بلاک ۷۲۵۲۷۸-۵۳۲۲۲۱۲



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله نحمده وتسبحه و نستغفره ونؤمن به و
توكل عليه ونعوذ بالله من شرور انفسنا و من سيئات
اعمالنا من يهده الله فلا مضل له و من يضلل الله فلا هادي
له و نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له و نشهد ان
سيدنا و مولانا محمداً عبده و رسوله صلى الله عليه
وسلم.

اما بعد: فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله
الرحمن الرحيم. قال الله تعالى (آیت) و من اظلم ممن
منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه و سعى في خرابها.
اولئك ما كان لهم ان يدخلوها الا خائفين. لهم في الدنيا
خزي و لهم في الآخرة عذاب عظيم.

(اور اسی شخص سے زیادہ اور ظالم کون ہو گا جو خدا تعالیٰ کی مسجدوں میں ان کا ذکر اور
عبادت کیے جانے سے بندھتی کرے اور ان کے دیران عرصہ میں جتنے بھی گوش
کرے ان لوگوں کو تو کبھی بے حیا ہو کر ان میں قدم بھی نہ رکھنا چاہیے تا جبکہ
جب جاسے حیا اور آداب سے جاسے ان لوگوں کو دیا میں بھی سوائی نصیب
ہو گی اور یہی کو آخرت میں بھی مزارعے عظیم ہو گی)

عموم آیت

ان نزول میں گو خشوف ہو مگر ہر مشترک الہی ضرور ہے کہ آیت عام

(۱) ان آیت کے میں تھیں ہیں اگر وہ خشوف سے گھر ایسی بات ضرور ہے کہ میں بھی ایک عام
عقلمیہ پایا گیا ہے جو کہ ہر مسلمان جو عقل کو خالی سے کہ سہو میں داخل ہے
اس کے کامیابی سے بھا ہے یا مسلمان اور اعم سے

اور شامل کے فعل مساجد کے بارے میں مسلم اور غیر مسلم کو بھڑکائے تھا ہے
 اور مساجد اولئک ماکان لہم ان یدخلوها الخ ان لوگوں کو اپنے
 جہت ہوگا ان میں قدم رکھنا نہ چاہیے تھا کو یا بطور دلیل کے بے باقیوں کے
 لیے لایا گیا ہے کہ ان کو تو چاہیے تھا کہ خود بھی جب مساجد میں داخل
 ہوتے تو غاشق و غامض ہو کر داخل ہوتے نہ ہو کہ عورتوں سے آگے والوں کو جو
 ڈاکر ہی تھیں ان کو بھی روکے ہیں کیونکہ یہ فعل تو بے خوف ہونے کی
 ہر بھی زیادہ علامت ہے اس لیے ایسا شخص بہت زیادہ ظالم ہو گا۔

شبہ اور اس کا جواب

یہاں ہر ایک طالب علم کو شبہ ۳۲ سے کہ یہ آیت تو کفار کے حق میں
 ہے ان کا مصدق و طالب مسلمانوں کو کیوں بنایا جاتا ہے تو اس کا جواب بطور
 اصولی کے یہ دیا جاسکتا ہے کہ العبیرۃ لعموم اللفظ لا لخصوص
 المورۃ (الاستدلال عموم لفظ کا ہے نہ خصوص مورد کا) اور اس کی نظیر ۳۱ الطمر علی حائل
 وحدنا ہے اور تمہیں حتیٰ یہ کہ اگر کوئی شخص اپنے کسی نوکر کو کسی بات پر مبرا
 دے دے کہ جو ایسی حرکت کرے گا جس کو ایسی سزا ہوگی تو اس کی جگہ کا سبب
 اس وقت یہ خاص نوکر ہے۔ مگر چونکہ الامام عام ہیں اس لیے دوسرے نوکر بھی
 اپنے لیے اس کو عبرت سمجھتے ہیں اور وہ کام نہیں کر سکتے مگر میرے نزدیک یہ
 کابرد اصولیہ کہ العبیرۃ لعموم اللفظ الخ (استدلال عموم لفظ کا ہے) اسی

۱۱۱ اس آیت کے لیے بطور دلیل (۱۱) انصاف سے ذکر کر لے دے (۱۲) اس کی مثال صریحی لسان و بعضی
 ایسی و تحت الامام اور اس میں قصداً کسی ہمارے اور دوسرے میں یہ گناہ بھی یہ بھی حکم نامی و حکومت میں دیا
 گناہ نہیں حکم عام سے کہ جو بھی اس فعل کا ارتکاب کرے اس سے

عموم کے ساتھ مقید ہے جہاں تک مراد منکرم کی ہوا اس کے آگے تجاوز کر کے
زمانہ عموم کو شامل نہیں ہو سکتا اس کی تعمیر حدیث لیس حتی البصر الصیام
فی السفر اس میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے اس کے باوجود لفظ کے عموم
کے چونکہ مطلق کو عام ہونا "مراد منکرم کی نہیں ہے ہر مسافر کو شامل نہیں بلکہ
صرف اسی کو جس کو خوف، بلا، یا زیادہ تر ضرر ہو۔ دوسری تعمیر یہ کہ اگر پہلے
کوئی شخص کسی عالم سے دینی کامسند ہو چکے تو وہ عالم ہو بہو المطلق صرف متعارف کے
حکم منع ہی کا دوسے کا کیونکہ صرف دینی مع الاستیجار" ہی کا ہے اس لیے مراد یہی
دینی خاص ہو گا کہ فتنے کا لفظ ہو گا کہ وہی جائز نہیں۔ پس تخصیص کسی لفظ کا عام
ہونا دلیل ہر عموم کی نہیں ہے تا وہ شک کے آتی مسئلہ ۱۴۱ سے اس عموم کا مراد مسئلہ
ہونا ثابت نہ ہو جائے۔

ماصل یہ کہ آیت میں لفظ تعصیم نہیں مسلم "او غیر مسلم کی بلکہ آیت تو
کفار ہی کے حق میں ہے کیونکہ جو منع خاص یہاں مراد ہے اس میں منع مخصوص سے
کفار سے گھر مچھانی کو یہ دم "دوسری طرف سے شامل ہے۔
تحریک سب مسجد کے معنی

وہ یہ کہ منع کے بعد بھی عوامی امان کی قربانی میں گواہی کریں اور مانا بطور
تعمیل "کے ہے اور خراب مقابل عہدیت" کا ہے اور عمارت مسجد کی ذکر و
صلوٰۃ سے ہے۔ پس خراب یعنی قربانی دینے اور سے ہو گی جو منافی ہو ذکر و صلوٰۃ کے

۱۱۱) فیہ منکھار ہے کہ مجال تحفہ شرح سلہارۃ دینی ہدایتی مجموعہ میں ۱۴۱ ص ۱۰۸
۱۳۱) عرض چاہئے کہ خوف ۱۴۱ امام عبادت دینی تحفہ میں مراد ہے یہ عقیدہ ماضی کرنے کی ہے اس لیے
اگر کوئی فتویٰ دے کہ دینی رکعت چار نہیں تو یہی صورت صرف کیونکہ سے مراد ہو گی یہ۔ جس سے
۱۴۱) ولکن کسی مسئلہ دینی سے منکر کی مراد معلوم نہ ہو ۱۴۱ آیت مسلم و غیر مسلم کے لیے غلام
میں ہیں ۱۴۱ دینی اہل اہل ۱۴۱ تحفہ کا مقابلہ خراب ہے

ہیں اگر مسلم سے مسجد میں کوئی فعل خلوت ذکر و صلوٰۃ ہو تو وہ بھی اس دوست کا مورد "جوگاہ" کا بوجھ اشتراک ملت کے رہا ہے کہ قیاس غلطی ہوتا ہے تو ہم یقینی نہیں جواب اس کا یہ ہے کہ قیاس غلطی جب ہوتا ہے کہ اس کی علت بھی غلطی ہو اور اگر علت مستوفی علیہ "قطعی ہو بیساکہ یہاں ہے تو قیاس بھی قطعی "جوگاہ رہا ہے کہ مسلمان اگر ایسا فعل بھی کرے تو قصہ "خرابی مسجد کا تو یہ ہوگا جو متبادر ہے سنی سے ہر اس کے کیسے پہل ہوا۔ جواب یہ ہے کہ اگر سنی حامی ہوتی مہاجر کے ساتھ تو اس شہد کی گواہی تھی۔ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سنی حامی ہے مہاجر اور مسبب گواہی اس کی یہ ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ میں خواب دیکھا (انبیاء جنم کا خواب بھی وہی ہے) کہ مجھ کو کرنے کی غرض سے مکہ مکرمہ تشریف لائیے اور صحابہ سے آپ نے یہ خواب بیان کیا۔ گو اس میں یہ نہ تھا کہ اس میں جوگاہ گمراہی اشتقاق میں صحابہ کے سفر کی رائے دی اور آپ نے خوش غلطی سے قبول فرمایا تو کفار قریش نے آپ کو دخول مکہ مکرمہ سے روک دیا تو اللہ تعالیٰ نے اس روکنے کو مسجد کی ویرانی کا سبب قرار دے کر ان کو وسیعی فنی خرابیہا (اور ان کی ویرانی میں سنی کریں) کا مصداق بنایا حالانکہ کفار مکہ مکرمہ نہ صرف مسجد حرام بلکہ تمام حد حرم کی عبادت تقسیم کرتے تھے اور عمارت بھی مگر ہائی جبر "ان کو وسیعی فنی خرابیہا (اور ان کی ویرانی میں کوشش کریں) کا مصداق بنایا گیا۔ صرف اس لیے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو صحابہ کرم کو کہہ کر ڈاکرئی قصصی تھے روکا ہر سب پر وائز انہیں یہ بات بہت ہو گئی کہ کوئی ایسا کام

۱۱) علت کے مشترک ہونے کی وجہ سے اس پر بھی یہ حجت لازم آتی ہے (۱۲) اگر علت سنی ہو تو آیت یا حدیث سے ثابت ہو (۱۳) اگر علت کے مشترک کی وجہ سے (۱۴) اگر وجہ

کہا مسجد میں جس میں ذکر اللہ سے اس کا تعلق "ہم کہ علی سبیل التمسبب
 بھی کسی منع مساجد اللہ ومعنی فی خرابیہا اللہ تعالیٰ کی
 مسجدوں سے روکنا اور ان کی وہابی میں کوشش کرنا اکامصدق بتا ہے ورنہ کفار سے
 کوئی مسجد میں تعلق "نہیں ڈالا تھا اور نہ مسجد میں بے تعلقی کی تھی اور نہ عمارت
 میں کوئی خرابی کی تھی اور ظاہر ہے کہ مسجد میں بلا ضرورت دنیا کی باتیں کرنا دنیا
 کے کام کرنا نہ ذکر ہے نہ ذکر کے متعلق ہے اس لیے جو شرعیت "اور ظلم
 ہے۔

ذکر و عبادت پر کچھ لینا جائز نہیں

پھر "ان بدعہ" کی تہذیب "۱" سے فضیلت ذکر کے متعلق متعدد احکامات
 بیان کیے گئے اس میں یہ بھی بیان تھا کہ جیسے کوئی ذکر و عبادت پر غرض دنیا ہی لینے
 میں حالانکہ اللہ کا نام ایسا کرانے سے کہ دونوں عالم بھی اس کی قیمت نہیں
 ہو سکتے۔ اور یہ شعر پڑھا۔

قیمت خداداد عالم گنت نسیخ یاد کی کہ روزانی ستود

اتو سے نہی قیمت دلائل جہاں ستوئی سے نسیخ پڑھا ابھی روزانی ہے

مگر اس کا ذوق وہی چمکتا ہے جو نشان ہو۔

گنت لیلیٰ را علیہ کائنات توئی اگر تو مجھوں شد پریشان الہی

از سر خویاں تو اذہاں تھی گنت نامش چوں تو مجھوں تھیستی

وہدہ مجھوں اگر ہوسے تر ہر دو عالم سے خیر ہوسے ترا

۱۱۱ میں نے وہ سے لاکھ ذکر کر کے ہے رک جائیں (۱۲۱) (۱۳۱) (۱۴۱) (۱۵۱) (۱۶۱) (۱۷۱) (۱۸۱) (۱۹۱) (۲۰۱) (۲۱۱) (۲۲۱) (۲۳۱) (۲۴۱) (۲۵۱) (۲۶۱) (۲۷۱) (۲۸۱) (۲۹۱) (۳۰۱) (۳۱۱) (۳۲۱) (۳۳۱) (۳۴۱) (۳۵۱) (۳۶۱) (۳۷۱) (۳۸۱) (۳۹۱) (۴۰۱) (۴۱۱) (۴۲۱) (۴۳۱) (۴۴۱) (۴۵۱) (۴۶۱) (۴۷۱) (۴۸۱) (۴۹۱) (۵۰۱) (۵۱۱) (۵۲۱) (۵۳۱) (۵۴۱) (۵۵۱) (۵۶۱) (۵۷۱) (۵۸۱) (۵۹۱) (۶۰۱) (۶۱۱) (۶۲۱) (۶۳۱) (۶۴۱) (۶۵۱) (۶۶۱) (۶۷۱) (۶۸۱) (۶۹۱) (۷۰۱) (۷۱۱) (۷۲۱) (۷۳۱) (۷۴۱) (۷۵۱) (۷۶۱) (۷۷۱) (۷۸۱) (۷۹۱) (۸۰۱) (۸۱۱) (۸۲۱) (۸۳۱) (۸۴۱) (۸۵۱) (۸۶۱) (۸۷۱) (۸۸۱) (۸۹۱) (۹۰۱) (۹۱۱) (۹۲۱) (۹۳۱) (۹۴۱) (۹۵۱) (۹۶۱) (۹۷۱) (۹۸۱) (۹۹۱) (۱۰۰۱) (۱۰۱۱) (۱۰۲۱) (۱۰۳۱) (۱۰۴۱) (۱۰۵۱) (۱۰۶۱) (۱۰۷۱) (۱۰۸۱) (۱۰۹۱) (۱۱۰۱) (۱۱۱۱) (۱۱۲۱) (۱۱۳۱) (۱۱۴۱) (۱۱۵۱) (۱۱۶۱) (۱۱۷۱) (۱۱۸۱) (۱۱۹۱) (۱۲۰۱) (۱۲۱۱) (۱۲۲۱) (۱۲۳۱) (۱۲۴۱) (۱۲۵۱) (۱۲۶۱) (۱۲۷۱) (۱۲۸۱) (۱۲۹۱) (۱۳۰۱) (۱۳۱۱) (۱۳۲۱) (۱۳۳۱) (۱۳۴۱) (۱۳۵۱) (۱۳۶۱) (۱۳۷۱) (۱۳۸۱) (۱۳۹۱) (۱۴۰۱) (۱۴۱۱) (۱۴۲۱) (۱۴۳۱) (۱۴۴۱) (۱۴۵۱) (۱۴۶۱) (۱۴۷۱) (۱۴۸۱) (۱۴۹۱) (۱۵۰۱) (۱۵۱۱) (۱۵۲۱) (۱۵۳۱) (۱۵۴۱) (۱۵۵۱) (۱۵۶۱) (۱۵۷۱) (۱۵۸۱) (۱۵۹۱) (۱۶۰۱) (۱۶۱۱) (۱۶۲۱) (۱۶۳۱) (۱۶۴۱) (۱۶۵۱) (۱۶۶۱) (۱۶۷۱) (۱۶۸۱) (۱۶۹۱) (۱۷۰۱) (۱۷۱۱) (۱۷۲۱) (۱۷۳۱) (۱۷۴۱) (۱۷۵۱) (۱۷۶۱) (۱۷۷۱) (۱۷۸۱) (۱۷۹۱) (۱۸۰۱) (۱۸۱۱) (۱۸۲۱) (۱۸۳۱) (۱۸۴۱) (۱۸۵۱) (۱۸۶۱) (۱۸۷۱) (۱۸۸۱) (۱۸۹۱) (۱۹۰۱) (۱۹۱۱) (۱۹۲۱) (۱۹۳۱) (۱۹۴۱) (۱۹۵۱) (۱۹۶۱) (۱۹۷۱) (۱۹۸۱) (۱۹۹۱) (۲۰۰۱) (۲۰۱۱) (۲۰۲۱) (۲۰۳۱) (۲۰۴۱) (۲۰۵۱) (۲۰۶۱) (۲۰۷۱) (۲۰۸۱) (۲۰۹۱) (۲۱۰۱) (۲۱۱۱) (۲۱۲۱) (۲۱۳۱) (۲۱۴۱) (۲۱۵۱) (۲۱۶۱) (۲۱۷۱) (۲۱۸۱) (۲۱۹۱) (۲۲۰۱) (۲۲۱۱) (۲۲۲۱) (۲۲۳۱) (۲۲۴۱) (۲۲۵۱) (۲۲۶۱) (۲۲۷۱) (۲۲۸۱) (۲۲۹۱) (۲۳۰۱) (۲۳۱۱) (۲۳۲۱) (۲۳۳۱) (۲۳۴۱) (۲۳۵۱) (۲۳۶۱) (۲۳۷۱) (۲۳۸۱) (۲۳۹۱) (۲۴۰۱) (۲۴۱۱) (۲۴۲۱) (۲۴۳۱) (۲۴۴۱) (۲۴۵۱) (۲۴۶۱) (۲۴۷۱) (۲۴۸۱) (۲۴۹۱) (۲۵۰۱) (۲۵۱۱) (۲۵۲۱) (۲۵۳۱) (۲۵۴۱) (۲۵۵۱) (۲۵۶۱) (۲۵۷۱) (۲۵۸۱) (۲۵۹۱) (۲۶۰۱) (۲۶۱۱) (۲۶۲۱) (۲۶۳۱) (۲۶۴۱) (۲۶۵۱) (۲۶۶۱) (۲۶۷۱) (۲۶۸۱) (۲۶۹۱) (۲۷۰۱) (۲۷۱۱) (۲۷۲۱) (۲۷۳۱) (۲۷۴۱) (۲۷۵۱) (۲۷۶۱) (۲۷۷۱) (۲۷۸۱) (۲۷۹۱) (۲۸۰۱) (۲۸۱۱) (۲۸۲۱) (۲۸۳۱) (۲۸۴۱) (۲۸۵۱) (۲۸۶۱) (۲۸۷۱) (۲۸۸۱) (۲۸۹۱) (۲۹۰۱) (۲۹۱۱) (۲۹۲۱) (۲۹۳۱) (۲۹۴۱) (۲۹۵۱) (۲۹۶۱) (۲۹۷۱) (۲۹۸۱) (۲۹۹۱) (۳۰۰۱) (۳۰۱۱) (۳۰۲۱) (۳۰۳۱) (۳۰۴۱) (۳۰۵۱) (۳۰۶۱) (۳۰۷۱) (۳۰۸۱) (۳۰۹۱) (۳۱۰۱) (۳۱۱۱) (۳۱۲۱) (۳۱۳۱) (۳۱۴۱) (۳۱۵۱) (۳۱۶۱) (۳۱۷۱) (۳۱۸۱) (۳۱۹۱) (۳۲۰۱) (۳۲۱۱) (۳۲۲۱) (۳۲۳۱) (۳۲۴۱) (۳۲۵۱) (۳۲۶۱) (۳۲۷۱) (۳۲۸۱) (۳۲۹۱) (۳۳۰۱) (۳۳۱۱) (۳۳۲۱) (۳۳۳۱) (۳۳۴۱) (۳۳۵۱) (۳۳۶۱) (۳۳۷۱) (۳۳۸۱) (۳۳۹۱) (۳۴۰۱) (۳۴۱۱) (۳۴۲۱) (۳۴۳۱) (۳۴۴۱) (۳۴۵۱) (۳۴۶۱) (۳۴۷۱) (۳۴۸۱) (۳۴۹۱) (۳۵۰۱) (۳۵۱۱) (۳۵۲۱) (۳۵۳۱) (۳۵۴۱) (۳۵۵۱) (۳۵۶۱) (۳۵۷۱) (۳۵۸۱) (۳۵۹۱) (۳۶۰۱) (۳۶۱۱) (۳۶۲۱) (۳۶۳۱) (۳۶۴۱) (۳۶۵۱) (۳۶۶۱) (۳۶۷۱) (۳۶۸۱) (۳۶۹۱) (۳۷۰۱) (۳۷۱۱) (۳۷۲۱) (۳۷۳۱) (۳۷۴۱) (۳۷۵۱) (۳۷۶۱) (۳۷۷۱) (۳۷۸۱) (۳۷۹۱) (۳۸۰۱) (۳۸۱۱) (۳۸۲۱) (۳۸۳۱) (۳۸۴۱) (۳۸۵۱) (۳۸۶۱) (۳۸۷۱) (۳۸۸۱) (۳۸۹۱) (۳۹۰۱) (۳۹۱۱) (۳۹۲۱) (۳۹۳۱) (۳۹۴۱) (۳۹۵۱) (۳۹۶۱) (۳۹۷۱) (۳۹۸۱) (۳۹۹۱) (۴۰۰۱) (۴۰۱۱) (۴۰۲۱) (۴۰۳۱) (۴۰۴۱) (۴۰۵۱) (۴۰۶۱) (۴۰۷۱) (۴۰۸۱) (۴۰۹۱) (۴۱۰۱) (۴۱۱۱) (۴۱۲۱) (۴۱۳۱) (۴۱۴۱) (۴۱۵۱) (۴۱۶۱) (۴۱۷۱) (۴۱۸۱) (۴۱۹۱) (۴۲۰۱) (۴۲۱۱) (۴۲۲۱) (۴۲۳۱) (۴۲۴۱) (۴۲۵۱) (۴۲۶۱) (۴۲۷۱) (۴۲۸۱) (۴۲۹۱) (۴۳۰۱) (۴۳۱۱) (۴۳۲۱) (۴۳۳۱) (۴۳۴۱) (۴۳۵۱) (۴۳۶۱) (۴۳۷۱) (۴۳۸۱) (۴۳۹۱) (۴۴۰۱) (۴۴۱۱) (۴۴۲۱) (۴۴۳۱) (۴۴۴۱) (۴۴۵۱) (۴۴۶۱) (۴۴۷۱) (۴۴۸۱) (۴۴۹۱) (۴۵۰۱) (۴۵۱۱) (۴۵۲۱) (۴۵۳۱) (۴۵۴۱) (۴۵۵۱) (۴۵۶۱) (۴۵۷۱) (۴۵۸۱) (۴۵۹۱) (۴۶۰۱) (۴۶۱۱) (۴۶۲۱) (۴۶۳۱) (۴۶۴۱) (۴۶۵۱) (۴۶۶۱) (۴۶۷۱) (۴۶۸۱) (۴۶۹۱) (۴۷۰۱) (۴۷۱۱) (۴۷۲۱) (۴۷۳۱) (۴۷۴۱) (۴۷۵۱) (۴۷۶۱) (۴۷۷۱) (۴۷۸۱) (۴۷۹۱) (۴۸۰۱) (۴۸۱۱) (۴۸۲۱) (۴۸۳۱) (۴۸۴۱) (۴۸۵۱) (۴۸۶۱) (۴۸۷۱) (۴۸۸۱) (۴۸۹۱) (۴۹۰۱) (۴۹۱۱) (۴۹۲۱) (۴۹۳۱) (۴۹۴۱) (۴۹۵۱) (۴۹۶۱) (۴۹۷۱) (۴۹۸۱) (۴۹۹۱) (۵۰۰۱) (۵۰۱۱) (۵۰۲۱) (۵۰۳۱) (۵۰۴۱) (۵۰۵۱) (۵۰۶۱) (۵۰۷۱) (۵۰۸۱) (۵۰۹۱) (۵۱۰۱) (۵۱۱۱) (۵۱۲۱) (۵۱۳۱) (۵۱۴۱) (۵۱۵۱) (۵۱۶۱) (۵۱۷۱) (۵۱۸۱) (۵۱۹۱) (۵۲۰۱) (۵۲۱۱) (۵۲۲۱) (۵۲۳۱) (۵۲۴۱) (۵۲۵۱) (۵۲۶۱) (۵۲۷۱) (۵۲۸۱) (۵۲۹۱) (۵۳۰۱) (۵۳۱۱) (۵۳۲۱) (۵۳۳۱) (۵۳۴۱) (۵۳۵۱) (۵۳۶۱) (۵۳۷۱) (۵۳۸۱) (۵۳۹۱) (۵۴۰۱) (۵۴۱۱) (۵۴۲۱) (۵۴۳۱) (۵۴۴۱) (۵۴۵۱) (۵۴۶۱) (۵۴۷۱) (۵۴۸۱) (۵۴۹۱) (۵۵۰۱) (۵۵۱۱) (۵۵۲۱) (۵۵۳۱) (۵۵۴۱) (۵۵۵۱) (۵۵۶۱) (۵۵۷۱) (۵۵۸۱) (۵۵۹۱) (۵۶۰۱) (۵۶۱۱) (۵۶۲۱) (۵۶۳۱) (۵۶۴۱) (۵۶۵۱) (۵۶۶۱) (۵۶۷۱) (۵۶۸۱) (۵۶۹۱) (۵۷۰۱) (۵۷۱۱) (۵۷۲۱) (۵۷۳۱) (۵۷۴۱) (۵۷۵۱) (۵۷۶۱) (۵۷۷۱) (۵۷۸۱) (۵۷۹۱) (۵۸۰۱) (۵۸۱۱) (۵۸۲۱) (۵۸۳۱) (۵۸۴۱) (۵۸۵۱) (۵۸۶۱) (۵۸۷۱) (۵۸۸۱) (۵۸۹۱) (۵۹۰۱) (۵۹۱۱) (۵۹۲۱) (۵۹۳۱) (۵۹۴۱) (۵۹۵۱) (۵۹۶۱) (۵۹۷۱) (۵۹۸۱) (۵۹۹۱) (۶۰۰۱) (۶۰۱۱) (۶۰۲۱) (۶۰۳۱) (۶۰۴۱) (۶۰۵۱) (۶۰۶۱) (۶۰۷۱) (۶۰۸۱) (۶۰۹۱) (۶۱۰۱) (۶۱۱۱) (۶۱۲۱) (۶۱۳۱) (۶۱۴۱) (۶۱۵۱) (۶۱۶۱) (۶۱۷۱) (۶۱۸۱) (۶۱۹۱) (۶۲۰۱) (۶۲۱۱) (۶۲۲۱) (۶۲۳۱) (۶۲۴۱) (۶۲۵۱) (۶۲۶۱) (۶۲۷۱) (۶۲۸۱) (۶۲۹۱) (۶۳۰۱) (۶۳۱۱) (۶۳۲۱) (۶۳۳۱) (۶۳۴۱) (۶۳۵۱) (۶۳۶۱) (۶۳۷۱) (۶۳۸۱) (۶۳۹۱) (۶۴۰۱) (۶۴۱۱) (۶۴۲۱) (۶۴۳۱) (۶۴۴۱) (۶۴۵۱) (۶۴۶۱) (۶۴۷۱) (۶۴۸۱) (۶۴۹۱) (۶۵۰۱) (۶۵۱۱) (۶۵۲۱) (۶۵۳۱) (۶۵۴۱) (۶۵۵۱) (۶۵۶۱) (۶۵۷۱) (۶۵۸۱) (۶۵۹۱) (۶۶۰۱) (۶۶۱۱) (۶۶۲۱) (۶۶۳۱) (۶۶۴۱) (۶۶۵۱) (۶۶۶۱) (۶۶۷۱) (۶۶۸۱) (۶۶۹۱) (۶۷۰۱) (۶۷۱۱) (۶۷۲۱) (۶۷۳۱) (۶۷۴۱) (۶۷۵۱) (۶۷۶۱) (۶۷۷۱) (۶۷۸۱) (۶۷۹۱) (۶۸۰۱) (۶۸۱۱) (۶۸۲۱) (۶۸۳۱) (۶۸۴۱) (۶۸۵۱) (۶۸۶۱) (۶۸۷۱) (۶۸۸۱) (۶۸۹۱) (۶۹۰۱) (۶۹۱۱) (۶۹۲۱) (۶۹۳۱) (۶۹۴۱) (۶۹۵۱) (۶۹۶۱) (۶۹۷۱) (۶۹۸۱) (۶۹۹۱) (۷۰۰۱) (۷۰۱۱) (۷۰۲۱) (۷۰۳۱) (۷۰۴۱) (۷۰۵۱) (۷۰۶۱) (۷۰۷۱) (۷۰۸۱) (۷۰۹۱) (۷۱۰۱) (۷۱۱۱) (۷۱۲۱) (۷۱۳۱) (۷۱۴۱) (۷۱۵۱) (۷۱۶۱) (۷۱۷۱) (۷۱۸۱) (۷۱۹۱) (۷۲۰۱) (۷۲۱۱) (۷۲۲۱) (۷۲۳۱) (۷۲۴۱) (۷۲۵۱) (۷۲۶۱) (۷۲۷۱) (۷۲۸۱) (۷۲۹۱) (۷۳۰۱) (۷۳۱۱) (۷۳۲۱) (۷۳۳۱) (۷۳۴۱) (۷۳۵۱) (۷۳۶۱) (۷۳۷۱) (۷۳۸۱) (۷۳۹۱) (۷۴۰۱) (۷۴۱۱) (۷۴۲۱) (۷۴۳۱) (۷۴۴۱) (۷۴۵۱) (۷۴۶۱) (۷۴۷۱) (۷۴۸۱) (۷۴۹۱) (۷۵۰۱) (۷۵۱۱) (۷۵۲۱) (۷۵۳۱) (۷۵۴۱) (۷۵۵۱) (۷۵۶۱) (۷۵۷۱) (۷۵۸۱) (۷۵۹۱) (۷۶۰۱) (۷۶۱۱) (۷۶۲۱) (۷۶۳۱) (۷۶۴۱) (۷۶۵۱) (۷۶۶۱) (۷۶۷۱) (۷۶۸۱) (۷۶۹۱) (۷۷۰۱) (۷۷۱۱) (۷۷۲۱) (۷۷۳۱) (۷۷۴۱) (۷۷۵۱) (۷۷۶۱) (۷۷۷۱) (۷۷۸۱) (۷۷۹۱) (۷۸۰۱) (۷۸۱۱) (۷۸۲۱) (۷۸۳۱) (۷۸۴۱) (۷۸۵۱) (۷۸۶۱) (۷۸۷۱) (۷۸۸۱) (۷۸۹۱) (۷۹۰۱) (۷۹۱۱) (۷۹۲۱) (۷۹۳۱) (۷۹۴۱) (۷۹۵۱) (۷۹۶۱) (۷۹۷۱) (۷۹۸۱) (۷۹۹۱) (۸۰۰۱) (۸۰۱۱) (۸۰۲۱) (۸۰۳۱) (۸۰۴۱) (۸۰۵۱) (۸۰۶۱) (۸۰۷۱) (۸۰۸۱) (۸۰۹۱) (۸۱۰۱) (۸۱۱۱) (۸۱۲۱) (۸۱۳۱) (۸۱۴۱) (۸۱۵۱) (۸۱۶۱) (۸۱۷۱) (۸۱۸۱) (۸۱۹۱) (۸۲۰۱) (۸۲۱۱) (۸۲۲۱) (۸۲۳۱) (۸۲۴۱) (۸۲۵۱) (۸۲۶۱) (۸۲۷۱) (۸۲۸۱) (۸۲۹۱) (۸۳۰۱) (۸۳۱۱) (۸۳۲۱) (۸۳۳۱) (۸۳۴۱) (۸۳۵۱) (۸۳۶۱) (۸۳۷۱) (۸۳۸۱) (۸۳۹۱) (۸۴۰۱) (۸۴۱۱) (۸۴۲۱) (۸۴۳۱) (۸۴۴۱) (۸۴۵۱) (۸۴۶۱) (۸۴۷۱) (۸۴۸۱) (۸۴۹۱) (۸۵۰۱) (۸۵۱۱) (۸۵۲۱) (۸۵۳۱) (۸۵۴۱) (۸۵۵۱) (۸۵۶۱) (۸۵۷۱) (۸۵۸۱) (۸۵۹۱) (۸۶۰۱) (۸۶۱۱) (۸۶۲۱) (۸۶۳۱) (۸۶۴۱) (۸۶۵۱) (۸۶۶۱) (۸۶۷۱) (۸۶۸۱) (۸۶۹۱) (۸۷۰۱) (۸۷۱۱) (۸۷۲۱) (۸۷۳۱) (۸۷۴۱) (۸۷۵۱) (۸۷۶۱) (۸۷۷۱) (۸۷۸۱) (۸۷۹۱) (۸۸۰۱) (۸۸۱۱) (۸۸۲۱) (۸۸۳۱) (۸۸۴۱) (۸۸۵۱) (۸۸۶۱) (۸۸۷۱) (۸۸۸۱) (۸۸۹۱) (۸۹۰۱) (۸۹۱۱) (۸۹۲۱) (۸۹۳۱) (۸۹۴۱) (۸۹۵۱) (۸۹۶۱) (۸۹۷۱) (۸۹۸۱) (۸۹۹۱) (۹۰۰۱) (۹۰۱۱) (۹۰۲۱) (۹۰۳۱) (۹۰۴۱) (۹۰۵۱) (۹۰۶۱) (۹۰۷۱) (۹۰۸۱) (۹۰۹۱) (۹۱۰۱) (۹۱۱۱) (۹۱۲۱) (۹۱۳۱) (۹۱۴۱) (۹۱۵۱) (۹۱۶۱) (۹۱۷۱) (۹۱۸۱) (۹۱۹۱) (۹۲۰۱) (۹۲۱۱) (۹۲۲۱) (۹۲۳۱) (۹۲۴۱) (۹۲۵۱) (۹۲۶۱) (۹۲۷۱) (۹۲۸۱) (۹۲۹۱) (۹۳۰۱) (۹۳۱۱) (۹۳۲۱) (۹۳۳۱) (۹۳۴۱) (۹۳۵۱) (۹۳۶۱) (۹۳۷۱) (۹۳۸۱) (۹۳۹۱) (۹۴۰۱) (۹۴۱۱) (۹۴۲۱) (۹۴۳۱) (۹۴۴۱) (۹۴۵۱) (۹۴۶۱) (۹۴۷۱) (۹۴۸۱) (۹۴۹۱) (۹۵۰۱) (۹۵۱۱) (۹۵۲۱) (۹۵۳۱) (۹۵۴۱) (۹۵۵۱) (۹۵۶۱) (۹۵۷۱) (۹۵۸۱) (۹۵۹۱) (۹۶۰۱) (۹۶۱۱) (۹۶۲۱) (۹۶۳۱) (۹۶۴۱) (۹۶۵۱) (۹۶۶۱) (۹۶۷۱) (۹۶۸۱) (۹۶۹۱) (۹۷۰۱) (۹۷۱۱) (۹۷۲۱) (۹۷۳۱) (۹۷۴۱) (۹۷۵۱) (۹۷۶۱) (۹۷۷۱) (۹۷۸۱) (۹۷۹۱) (۹۸۰۱) (۹۸۱۱) (۹۸۲۱) (۹۸۳۱) (۹۸۴۱) (۹۸۵۱) (۹۸۶۱) (۹۸۷۱) (۹۸۸۱) (۹۸۹۱) (۹۹۰۱) (۹۹۱۱) (۹۹۲۱) (۹۹۳۱) (۹۹۴۱) (۹۹۵۱) (۹۹۶۱) (۹۹۷۱) (۹۹۸۱) (۹۹۹۱) (۱۰۰۰۱) (۱۰۰۱۱) (۱۰۰۲۱) (۱۰۰۳۱) (۱۰۰۴۱) (۱۰۰۵۱) (۱۰۰۶۱) (۱۰۰۷۱) (۱۰۰۸۱) (۱۰۰۹۱) (۱۰۱۰۱) (۱۰۱۱۱) (۱۰۱۲۱) (۱۰۱۳۱) (۱۰۱۴۱) (۱۰۱۵۱) (۱۰۱۶۱) (۱۰۱۷۱) (۱۰۱۸۱) (۱۰۱۹۱) (۱۰۲۰۱) (۱۰۲۱۱) (۱۰۲۲۱) (۱۰۲۳۱) (۱۰۲۴۱) (۱۰۲۵۱) (۱۰۲۶۱) (۱۰۲۷۱) (۱۰۲۸۱) (۱۰۲۹۱) (۱۰۳۰۱) (۱۰۳۱۱) (۱۰۳۲۱) (۱۰۳۳۱) (۱۰۳۴۱) (۱۰۳۵۱) (۱۰۳۶۱) (۱۰۳۷۱) (۱۰۳۸۱) (۱۰۳۹۱) (۱۰۴۰۱) (۱۰۴۱۱) (۱۰۴۲۱) (۱۰۴۳۱) (۱۰۴۴۱) (۱۰۴۵۱) (۱۰۴۶۱) (۱۰۴۷۱) (۱۰۴۸۱) (۱۰۴۹۱) (۱۰۵۰۱) (۱۰۵۱۱) (۱۰۵۲۱) (۱۰۵۳۱) (۱۰۵۴۱) (۱۰۵۵۱) (۱۰۵۶۱) (۱۰۵۷۱) (۱۰۵۸۱) (۱۰۵۹۱) (۱۰۶۰۱) (۱۰۶۱۱) (۱۰۶۲۱) (۱۰۶۳۱) (۱۰۶۴۱) (۱۰۶۵۱) (۱۰۶۶۱) (۱۰۶۷۱) (۱۰۶۸۱) (۱۰۶۹۱) (۱۰۷۰۱) (۱۰۷۱۱) (۱۰۷۲۱) (۱۰۷۳۱) (۱۰۷۴۱) (۱۰۷۵۱) (۱۰۷۶۱) (۱۰۷۷۱) (۱۰۷۸۱) (۱۰۷۹۱) (۱۰۸۰۱) (۱۰۸۱۱) (۱۰۸۲۱) (۱۰۸۳۱) (۱۰۸۴۱) (۱۰۸۵۱) (۱۰۸۶۱) (۱۰۸۷۱) (۱۰۸۸۱) (۱۰۸۹۱) (۱۰۹۰۱) (۱۰۹۱۱) (۱۰۹۲۱) (۱۰۹۳۱) (۱۰۹۴۱) (۱۰۹۵۱) (۱۰۹۶۱) (۱۰۹۷۱) (۱۰۹۸۱) (۱۰۹۹۱) (۱۱۰۰۱) (۱۱۰۱۱) (۱۱۰۲۱) (۱۱۰۳۱) (۱۱۰۴۱) (۱۱۰۵۱) (۱۱۰۶۱) (۱۱۰۷۱) (۱۱۰۸۱) (۱۱۰۹۱) (۱۱۱۰۱) (۱۱۱۱۱) (۱۱۱۲۱) (۱۱۱۳۱) (۱۱۱۴۱) (۱۱۱۵۱) (۱۱۱۶۱) (۱۱۱۷۱) (۱۱۱۸۱) (۱۱۱۹۱) (۱۱۲۰۱) (۱۱۲۱۱) (۱۱۲۲۱) (۱۱۲۳۱) (۱۱۲۴۱) (۱۱۲۵۱) (۱۱۲۶۱) (۱۱۲۷۱) (۱۱۲۸۱) (۱۱۲۹۱) (۱۱۳۰۱) (۱۱۳۱۱) (۱۱۳۲۱) (۱۱۳۳۱) (۱۱۳۴۱) (۱۱۳۵۱) (۱۱۳۶۱) (۱۱۳۷۱) (۱۱۳۸۱) (۱۱۳۹۱) (۱۱۴۰۱) (۱۱۴۱۱) (۱۱۴۲۱) (۱۱۴۳۱) (۱۱۴۴۱) (۱۱۴۵۱) (۱۱۴

اصلی سے عقیدے کے چوچا وہ تو یہی ہے جس سے جنوں پریشان اور عقل گم کر دو ہو گیا وہ سرے مسلوں سے تو کسی بات میں زیادہ تو ہے نہیں اس نے جواب دیا
 جب تو جنوں نہیں تو خاموش ہی رہا اگر تمہ کو جنوں کی آنکھ میسر ہوتی تو اس وقت
 دونوں مالک تیرے نزدیک بے قدر معصوم ہوتے!

عجب داری زسافلان طریق کہ ہندو اور مسیحی طریق
 اسانکسی طریق سے تم کہ عجب ہے کہ حقیقت کے دو ہیں ڈوبے ہوئے ہیں ا
 حقیقت مہلی کے گم ازلیلی ہوں گوئے گشتی ہر لولہی ہوں
 اللہ تعالیٰ کا حق لیلی سے کیا گم جو اس کے لیے گویہ گوی لیلی سے ا
 اسی مقرر یہ ختم کو مہمید سفاک کا بعض مل رستہ میں یا سوم و غیرہ میں
 اور قبور پر یہ اہمیت بڑھے کا صنوع ہونا بیان "ایہو۔"

اولیاء کے بازاروں میں نہ جانے کی وجوہ

اور اہل اللہ دنیا کو تو اللہ کے نام اور رضا سے بڑا کیا سمجھتے، آیت سے تو
 معلوم ہوتا ہے کہ یہ دولت تو تمہارے جنت سے بھی افضل ہے اور منان میں
 اللہ اکبر (و ص) اسی بہت بڑی چیز ہے! نفس صریح ہے اور اسی دین فروشکی
 کے شر سے بچنے کے لیے بعض بزرگ بازار میں نہیں جاتے کہ شاید ان کو جنت و
 مسجد کر ان کے دین کی وجہ سے کوئی دوکاندار دھموں میں رعایت کرے تو وہ ایک
 قسم کا عرض ہو جائے گا دین کا پاس نہ جانا بازار میں دو دہ سے ہوتا ہے ایک گھر

(۱) انہوں میں وہاں پر جو کو یا سوم و غیروں پر وہاں پر جو کہ اہمیت لفظ کی حرمت کو بیان کیا (۱) اسی
 ایک حرمت کی صورت دنیا کی تمام نعمتوں سے تو اصل ہے ہی جنت کی سب نعمتوں سے بھی افضل ہے
 اس لئے کہ

کی "ادب سے وہ تو حرام ہے۔" دوسرا اسی وجہ سے کہ لوگوں پر جمادی و جماد الثانی سے دیا ہوا ہفتے کا اور وہ ادب کہ روزانہ اللہ کی گئے جس سے ان کو نقصان ہوگا سو یہ مستحسن اور ضروری ہے۔ اس میں شریعتی قریشی سے پہلے کے علوم و ریاضی اسلامی میں اہل حق (مخلوقِ ازیل پہنچنا) بھی ہے۔ پس چاہ "کے اثر سے چٹا یہ ایک قسم کی رشوت ہے۔ اسی لیے حاکم کو یہ جینے کی نجات نہیں۔ اس میں اس خدشے کو دفع کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ جو جو حاکم ہونے کے لیے قبول فرماتے تھے کیونکہ وہ اصل صحت کی وجہ سے ہوں غارت گم سوسے کی وجہ سے اور ادب بچ نہیں رشوت ہے۔ الا ماشاء اللہ

تفسیر مساجد کی حقیقت

اور لوہ جو کہا گیا کہ عبادت مسجد کی ذکر صلوٰۃ سے۔ دلیل اس کی یہ ہے
 مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ اَنْ يَّعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ اِنَّهُمْ فِي الْمَعْنَدِ
 الْمُكَذِّبِينَ اشرکین کے لیے مساجد اللہ بنانے کی راجحت نہیں ہے (بعض نے
 اس آیت مانگان اشرکین کے لیے تفسیر مساجد کا مسدود کیا ہے اور اس سے نسخہ
 میں کلام کا رد یہ نہ لکھا ہے اس استدلال کیا ہے مگر میرے نزدیک حدود و مسدود مسدود
 دوسرے دلائل سے متعلق ہے لیکن آیت سے مراد یہ ہے کہ اشرکین اس کے
 اہل نہیں ورنہ اگر اس آیت سے یہ مراد ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کسی بنائے قریش

(۱) مگر کیونکہ ۱۳۱ سہ ۱۳۱ھ حق سے صحت کو مٹا کر بھی ہے (۱۲) آخر کے اثر سے کیا (۱۵)
 آیت کا شروع امر یہ ہے اصل آیت کے مانگان اشرکین اور یعمروا مساجد اللہ شہید
 علی انفسہم بالکفر اولئک حبیطۃ علیہم وہی النار ہم خلدیہ لہا ہمر
 مسجدا للہ من امر باللہ والیوم الآخر واقام الصلوٰۃ واتی الزکوٰۃ ولم یحس الا للہ
 یحس اولئک او ینکروا من المہتدی

وہ فی سبیل
کتاب تعلیم و تعلم

وہ جس ملک پہ آپ کے اور جہر میں جتنا ہے لازوری (بکے معلوم ہیں)
وہ سے یہاں دس دس سال کی ہا ہے ۔ وہاں علوم و سہ
مال و مال و سب دیت پر مستعد ہوتے ہیں، ہر دو گنہ گنہ گنہ
ہیں تو وہاں سب علم و سب سے سب کے طالب علموں کو کچھ کچھ جو سب دیکھ
ہتے ہتے ہیں ۔ ہر سب کے سب یہ نام سب سے سب معلوم ہو گئے ہا ہے کہ
ہیں سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
نہیں ۔ ہر سب کے سب کہ تو ہر سب کی تہی تو ہر سب کے سب سے سب سے سب سے
ہیں ۔ ہر سب کے سب دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ
کی سے گل تو ہر سب کا سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے

وہ سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
وہاں دیکھیں تو ہر سب کا سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
ہتے ہیں تہی ہر سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
ہتے ہیں تہی ہر سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
وہاں دیکھیں تو ہر سب کا سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
ہتے ہیں تہی ہر سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
وہاں دیکھیں تو ہر سب کا سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
ہتے ہیں تہی ہر سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے

وہاں دیکھیں تو ہر سب کا سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
ہتے ہیں تہی ہر سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
وہاں دیکھیں تو ہر سب کا سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے
ہتے ہیں تہی ہر سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے سب سے

تجربہ طلبہ سے کروں
نئی بیدار کیا آئیں۔

دور بختانی ہار گئے است غیر از یہی چلے ہندو دھرم سے
انہی اندوہ سے آبد بدست حیرت اندو حیرت اندو حیرت است
(ہار گئے) است کے دور بین حیرات سے مواضع میں کے کہ جوہر سے کوئی
سرخ نہ پایا جو کچھ طریق میں ان کو حاصل مواضع حیرت اندو حیرت اندو حیرت
(ہے)

سے برتر ہو خیال و فکر اس یونگمان و علم
 در مسوچ گفتہ اند ضعیفہ دم و جواندہ دہ
 (اسے جہد آپ خیال اور فکر اس نگرانی و موسم سے برتر ہیں جو کچھ لوگوں سے جوان کیا
 ہو جو کچھ ہم سے منہ اور پڑھا ہے جس سے آپ برتر ہیں)

والفتر تمام گشت و بہا یاں و سپید عمر
ما کہناں دو ہوں و صبح تو مانده ہم
دو فتر تمام ہو گیا نور عمر آنتا کو پہنچی گئی
سہم جیسے پچھلے ہی و صبح رے ہیں
بالی ڈھرت آبادت میں حسب دھرم و مت طاعت بلو خطابہ "جو گئی اور جدہ مت
تہم جو آپ کے کہہ ہی جانے کوئی اور جدہ رہ جو گا ہر دوا اکھیرا" کہے اس سے ہر
تھامنا ہوئے پر شہر ہوا کہی کہ اس کے سہی ہی رہی ہیں کہ رو بہ تو بلو خطاب ہوگی
مگر عظمت و جلال و کیرانی کی وجہ سے ایسا رہ ہو سکے گا۔ رو اسے کہہ رہا "اس کو فر دیا
سکے وہاں ہیں بلو خطاب و روت" میں ہر گشتی میں عقیدہ اور مستند شریعتی سے

شکر و تحسین

موجود جسکرت چیرا الیہ چیر مہیہ نا شیخ عبد القدور جمیلانی نے اس سرور بزرگی طرف

۱۱) امت پر اس کی طرف سے جو احکام دیئے گئے ہیں ان کے خلاف کسی شخص کی بھی مخالفت نہیں کی گئی۔

محدود ہر صفا و صفت۔ تیرے شہسوار کی مٹن و کھٹن ٹریف
ایک دو گوں کو پہے سوہر قیاس مت کہو گرہور کھٹے میں سدا اور نہ کا نام نہیں
ہو پیسے لکھے میں تیرا شہر کس سے تمام دیا اسی نام خیال کی وجہ سے تیرا
نہی۔ ہوں سے ہو بہا نہ ہو۔ چوہ لکھے تھے۔ تیری مائی میں دو گوں
کھانڈے پیسے میں تیرا محی و نہ ہے جسے میں تیرے سے۔ تیرا نہ کیا۔ تیرا میں تیرا
ان کے امہ نہ۔ سو میں۔ ک۔ میں لکھے نہ کے اور میں سے جاسے میں نہ
سے ابو بھل۔ مستور متی کے لیے گیا اور آپ جھٹکات تو نہ لکھے کے ہے۔

موجود مطلب یہ کہ آداب میں کو بار اور تیرا میں خیال کرنا نہ ہے جیسا کہ
ماگہ ویری کی تیرا میں قلب۔ حواس لی عالم ہوش سے۔ نہ کا عدلی نہ
ہے۔

ایک چشمہ روں عالم داخل عباد باغی۔ نظارہ کو لکھے تیرا عباد باغی
ایک پنک۔ سے نہ تیرا۔ یہ محبوب سے نہ تیرا۔ سو شاید یہ لکھے نہ کا
کو سے عورت تیرا لکھے نہ جو۔

نہ کا وہا ہے۔ نہ تیرا عباد میں سوہر وقت اور۔ نہ حضور کی ساجد سے
وقت نہ ضروری سے اور نہ وقت حاسن نہ تیرا عباد میں۔ نہ کا نہ سے۔
بزرگان پیشین "پہر ختم ہو گیا میرا کو کب ہو سکتا ہے۔

جو تیرا میں شہر۔ یہ تیرا میں کا دلو بہت
ایں مت کہو سوہر میں مائی نہ تیرا۔ یہ لکھے کہیں سے ہوا۔ یہ میں نہ تیرا
و شہر میں سے وہ کو کرم ہیں۔

تھی یہ کا ادب مسجد

مجھے سوانہ بیسٹ ادب یاد ہے جس کی خدمت عمر کے لیے دی
 شمس و حرم سو ہیچہ میں ملے توں سے نہیں کے تھے کبیر دانی
 اور لکھا کہ اگر تم باہر کے سوانہ ہوئے تو تمہیں سوا دینا انور علی
 حضور دیکھا ہی مسجد مسوہ سے اپنا مسجد میں نے لکھا ہے ہی
 وہ کہتے ہو اور اس میں ہے شبہ نہ ہو کہ یہ حکم ہر طرح صحت "مسجد
 قرینہ کے ساتھ خصوصاً سے کیا کہ مساجد حب رسول اللہ ﷺ کی ہی ہیں
 جہاں پر قاف بطرس مساجد کی سرحد سے ہر شے میں مساجد کے
 ان تپ سے آئے ہوں مساجد کی مساجد ان مسجدوں کی مسجدوں کا اور
 یہ مسجد کا ہر مسجد کے لئے ہے کہ مسجد احد مدینہ و مساجد
 سوئی تو یہ ادب کو ہر دجہ اولیٰ مستحق ہوگا۔

حل مسجد کا ادب

ہر جس طرح مسجد کا ادب کے لیے ہی حل مسجد کا ادب ہی ضروری ہے
 وہ یہ کہ مساجد میں سے مساجد لونا کی "موشغہ" جہاں
 نصایا سے رہے کہ مساجد میں سے ہر مسجد کو ایک ہر مسجد میں
 ہی ایک سے ہی کہ علیہ وارہ جس مسجد میں ایک مسجد میں ہے وہ
 یہ ہے کیونکہ جس کی بناء میں حل ہوگا اور اس کو تکلیف ہوگی جس کی وہ یہ ہی
 ہے کہ مسجد میں مسجد ہوگی جو مسجد میں مسجد میں ہے وہ مسجد میں
 مسجد میں ہے

شک کی حالت میں سے بے غلطی سے ہاتھ دھو کر لے جائیں۔
 دو وقت کی غسل کے بعد ہاتھ کی شک کی حالت میں سے بے غلطی سے لے جائیں۔
 جملہ امور

مصر و مصری

۱۰۱۔ مصر کے لیے جہاز سے پہلے ہاتھ دھو کر لے جائیں۔
 ۱۰۲۔ مصر کے لیے جہاز سے پہلے ہاتھ دھو کر لے جائیں۔
 ۱۰۳۔ مصر کے لیے جہاز سے پہلے ہاتھ دھو کر لے جائیں۔

۱۰۴۔ مصر کے لیے جہاز سے پہلے ہاتھ دھو کر لے جائیں۔
 ۱۰۵۔ مصر کے لیے جہاز سے پہلے ہاتھ دھو کر لے جائیں۔

کتابخانه

۱۳۳	۱- طریق اربعی غامبه ش
۳	۲- قانونیه طبرستان (نویسنده: غامبه)
۳۴	۳- نامه غامبه عن. و. و. و.
۳۴	۴- مشهوره لغات عربی و فارسی
۳۷	۵- اخبار و احادیث غامبه
۳۶	۶- آداب سفر اربعی غامبه
۸	۷- آداب سفر
۱۳	۸- مجموعه کتب
۲۵۴	۹- آثار غامبه
۱۶۲	۱۰- آثار (آثار) غامبه
۷۳۰	مجموعه کتب

مجموعه دارالعلوم الاسلامیه

۷	۱۳	۱- مجموعه خط و ناطره
۲	۶	۲- آثار غامبه
۳	۱۳	۳- آثار غامبه
۶۰۶۵	۲	۴- آثار غامبه
	۲	۵- آثار غامبه

مہوار میراثیہ برائے تعلیمی سال ۲۰-۱۳۱۹ھ مطابق ۱۹۹۹ء

۲۳۹۳-۳۷۱-	* تنوید مملو اور
۷۰۳۶۳۳۱-	* اخراجات گیس، بجلی، پانی اور فون
۳۰۱۵۳۳۱-	* مہارت مبلغ (طلبہ) مع وظائف طلبہ
۱۰۰۰۰۰۱-	* چوٹی کو مطلق معالجہ اور کتب و اسٹیشنری طلبہ
۳۷۹۳۱-	* اسٹیشنری اور نوٹس فریق جامعہ
۱۷۳۶۳۳۱-	* تنبیہ - نشر و اشاعت و دیگر تقسیم سناد
۳۸۳۳۱-	* سفر خرچہ اندرون و بیرون شہر اور مدرسہ
	* مرمت شہادہ و عمارت مدرسہ (کاروانی نوٹس پانی بندگی)
۱۶۳۸۹۵-	ور اخراجات
	* قرائع مسلمانان جامعہ اشرف مدرسہ بموقعہ امجدیہ سالانہ
۳۷۶۳۳۱-	و امتحان و وظائف (الذرائع)
	* مفروضات، قسمانہ و دیگر خدائی مدرسہ، اخراجات معمول
۱۳۵۰۰۰۱-	چم عریانی
۲۰۵۲۸۱-	* مسترق اخراجات
	* اس بحث میں جدید تعمیر کے اخراجات کا نمونہ قابل نہیں

۵۸۱۳۹۹۵-

میراثی

توضیحات

تنخواہ عملہ: احاطہ و منتظمین، منتظمین اور اشرف، خطیب و مولیٰ و ملازمین ادارہ کی ۲۵ افراد کام کر رہے ہیں۔ بڑے بڑے کام کے پیش نظر مزید

تقریباً بھی ممکن ہیں۔

اخراجات کیس، بجلی، پانی اور فون: درس گاہوں اور الیکٹرانک اور دیگر
برجڈ بھی دیکھے، کیس بسپ، کیس چالے حسب موقع فراہم کیے گئے ہیں۔ درس
گاہوں میں روم کولر اور کیس سسٹم بھی نصب ہیں۔ فون بھی ادارہ کی اہم ضرورت
ہے۔

اخراجات مطبخ مع وظائف طلباء: اس میں جامد ہیں ۴۷۷ طلباء، ذریعہ تعلیم
رہے، ان میں سے ۳۵۸ طلباء کے قیام و طعام کا خرچ ادارہ کے ذمہ رہتا ہے۔ نیز
مطابخہ و دیگر طلباء کو نقد وظائف بھی دیے جاتے ہیں۔

پوشاک، علاج معالجہ اور کتب و اسٹیشنری طلباء: جامد میں مقیم طلباء
کو کھانا، کپڑے، کپڑے دیے جاتے ہیں اور علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے
نیز بدھیری خوراک میاں کی جاتی ہے۔ عوامہ ان میں درسی کتب اور حسب موقع
اسٹیشنری بھی جامد کی طرف سے طلباء کو دی جاتی ہے۔

اسٹیشنری اور ڈاک خرچ: دفتر میں امور کو چلانے اور ان میں ہنگامہ کی پیدا
کرنے کے لیے مختلف قسم کی اسٹیشنری اور دستور خریدے جاتے ہیں نیز جامد کا
شعبہ وصوت و تبلیغ ہر ماہ ایک ورسی رسالہ بھی ہر ماہ شائع کرتا ہے جو ہر ماہ ڈاک
معاونین اور دیگر حضرات کو بھیجا جاتا ہے۔ ادارہ کا تعدادی سرچے اور سیدات معنی
حضرات کو دستور اور عام ڈاک سے بھیجے جاتے ہیں۔ اس میں اس کی ترسیل کے
اخراجات شامل ہیں۔

تبلیغ و نشر و اشاعت: ادارہ کی طرف سے ہر ماہ دستی معلومات پر مشتمل ایک
محلہ اصول و تبلیغ کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے جو ملت تقسیم کیا جاتا ہے۔ محال

قراءات اور اصلاح و تربیت کی جو اس مسجد کرائی جاتی ہیں نیز جامعہ کی تحریکات کے اشتہار اور ترویجی پمفلٹ شائع کیے جاتے ہیں۔
 سفر خرچہ: ادارہ کی ضرورت کے لیے اندرون و بیرون شہر سفر کرنا پڑتا ہے۔
 چنانچہ منقسم ادارہ اور دوسرے بلاد جامعہ سفر کرنے والے حضرات کو اخراجات سفر دیے جاتے ہیں۔

مرمت اشیاء و عمارات جامعہ: جامعہ کی زیر استعمال اشیاء کی حسب ضرورت مرمت کرائی جاتی ہے اور جامعہ کی پرائی اور ٹکی عمارات میں رنگ و روغن، سفیدی اور ضروری مرمت کرائی جاتی ہے۔
 جلسہ تقسیم اسناد و تواضع مہمانان جامعہ: جلسہ تقسیم اسناد کا انعقاد ہدایت ضروری ہر سہ ماہی میں ایک جمعہ سے چید ملاد اور قرا، گرام کوہ عموکیا جی ہے۔ فی محل علم، کو سند است اور دستاویزی جاتی ہیں۔ اعلیٰ تیسروں میں کامیاب طلباء ہیں امتحانات تقسیم کیے جاتے ہیں۔ مہمان قرا، و ملاد کو اگر آپ آمد و رفت پیش کیا جاتا ہے جو مصلحتوں پر اس کی ضیافت کی جاتی ہے۔

مفروشاستہ، شامیانہ و باغبانی: ادارہ کی ضرورت کے مطابق چٹانیاں، مساجد کے لیے دریاں اور سبزیں خرید کی جاتی ہیں۔ نیز جامع مسجد سراج میں موسم گی میں حصہ کے روز طامیانے لائے جاتے ہیں جس کا گریہ جامعہ کو ادا کرنا پڑتا ہے۔ جگہ کی قلت کے باوجود جامعہ میں گھاس کے مختلف پلوٹ چھوڑے گئے ہیں۔ جن کے ہاروں حرفت موسم کے مطابق مختلف قسم کے پھول چوسے لائے جاتے ہیں جو روٹ پر دور منظر پیش کرتے ہیں۔ اس کام کے لیے مستقل دلی بھی رکھا گیا ہے اور پھول، پھولوں کی بدوش کے لیے مختلف ادویہ اور کھاد خریدی جاتی ہے۔

